1593 3/122

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام درج ذیل مسائل کے بارے میں۔

۱۔ مسئلہ یہ ہے کہ شرعی مسافر آدمی اس وقت بنتا ہے جب ۴۸ میل سے زیادہ جانے کی نیت ہو اب سوال یہ ہے کہ ۴۸ میل گھر سے شمار کرلے یا شہر کی حدود سے نکل کر۔ براہ کرم دلائل اور وضاحت سے جواب دیں۔

۲۔ مسئلہ یہ ہے کہ ظہر اور عصر کی نماز میں امام صاحب جب قرأت کرتے ہیں تو آلہ مکبر صوت کی وجہ سے (اسپیکر) سے مقتدی کو سورۃ فاتحہ کی بعض آیات سننے میں آجاتی ہیں اور یہ بھی سمجھ میں آجاتا ہے کہ امام صاحب کونسی سورت پڑھ رہے ہیں اسطرح یہ جہر سے پڑھنے کے حکم میں تو نہیں آجاتا؟ جبکہ ظہر اور عصر میں آہستہ قرأت کرنے کا حکم ہے۔

دار الافتاء
فتوی نمبر ۸۱/۲۲۹
مورخہ ______

مولوی محمد الطاف
0300-9207339

(جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا ومصلیا

(۱) --- مذکورہ صورت میں مسافر کے گھر سے جہاں سے وہ چلا ہے، مسافتِ سفر (۴۸ میل) شمار ہوگی۔ البتہ احکامِ سفر اس شہر کی آبادی سے نکلنے کے بعد شروع ہوں گے۔ (ماخذہٗ: تبویب ۱۳۶۶/۲۷، وامداد الفتاویٰ: ۱/۳۹۹، و کفایۃ المفتی: ۳/۳۵۳)

لما فی البحر الرائق:

(من جاوز بیوت مصره مریدا سیرا وسطا ثلاثة ایام --) بیان للموضع الذی یبتدأ فیه القصر ولشرط القصر ومدته وحکمه، اما الاول فهو مجاوزة بیوت المصر --- واما الثانی فهو ان یقصد مسیرة ثلاثة ایام -- --- واما التقدیر بثلاثة ایام فهو ظاهر المذهب وهو الصحیح --- فالحاصل ان تعتبر المدة من ای طریق اخذ فیه، ولهذا عمم المصنف رحمه الله --- وفی البدائع: ثم یعتبر فی کل ذلک السیر المعتاد فیه وذلک معلوم عند الناس فیرجع الیهم عند الاشتباه۔ اهـ

(ج ۲ ص ۲۲۹ طبع رشیدیہ کوئٹہ)

(۲) --- اگر امام صاحب خود سرًا تلاوت فرما رہے ہوں اور لاؤڈ اسپیکر کی وجہ سے اسپیکر کے قریب کھڑے مقتدیوں کو تلاوت کی کچھ آواز سنائی دے

(جاری ہے ...)

Scanned by CamScanner

تو یہ جہر کے حکم میں نہیں ہے۔

لما فی الدر المختار:

(و) أدنى (الجهر اسماع غيره، و) أدنى (المخافتة اسماع نفسه) ومن بقربه، فلو سمع رجل أو رجلان فليس بجهر، والجهران يسمع الكل خلاصة۔

وفی حاشیة ابن عابدین:

(قوله وادنی الجهر اسماع غيره الخ) اعلم انهم اختلفوا فی حد وجود القراءة على ثلاثة اقوال: فشرط الهندوانی والفضلی لوجودها خروج صوت يصل الى اذنه ——— واختار شیخ الاسلام وقاضیخان وصاحب المحیط والحلوانی قول الهندوانی، ——— ونقل فی المجتبی عن الهندوانی انه لايجزيه مالم تسمع اذناه ومن بقربه، ——— ولذا قال فی الخلاصة والخانية عن الجامع الصغير: ان الامام اذا قرأ فی صلاة المخافتة بحيث يسمع رجل او رجلان لايكون جهرا، والجهران يسمع الكل اهـ اى كل الصف الاول لا كل المصلين۔ اهـ

(ج ۱ ص ۵۳۴ - طبع ایچ ایم سعید) والله سبحانه وتعالى اعلم بالصواب

محمد حذیفہ عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۹/۴/۱۴۳۳ھ

۱۳/۳/۲۰۱۲ء

الجواب صحیح

۱۹/۴/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

بندہ عبد الرؤف سکھروی

۱۹/۴/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

محمد عبد المنان عفی عنہ

۱۹/۴/۱۴۳۳ھ

دار الافتاء

تاریخ ۸/۱۴۲۹

مفتی

نائب مفتی

Scanned by CamScanner